☆☆☆☆

ترکی

معاصر ترکی میں خود آگہی اور شناخت (13)

ترکی گذشتہ ڈیڑھ دوسو سال سے مغربیت کے عمل سے گزر رہا ہے۔ اجتماعی اور انفرادی خود آگہی پر اس کے دوررس اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس کا نتیجہ ترکوں میں ایک نئے علیحدہ وجود کے احساس کی بنیاد پر قوم پرستی کی تحریک کا احیا' ہے جس نے اپنی غذا یورپ سے حاصل کی ہے۔ عثمان ترک' بالخصوص تعلیم یافتہ اشرافیہ اپنی ریکارڈ شدہ تاریخ میں وفاداری اور شناخت کے دو ماخذ کی حامل ہے۔ ان میں سے ایک مذہب اسلام ہے' جسے پرانے ترکوں نے پھیلتی ہوئی مسلم سلطنت اور تہذیب کے ساتھ رابطے میں اختیار کیا تھا اور دوسرا عثمانی سلطنت اور ریاست ہے' جس کے ساتھ وفاداری ترکوں میں اپنے قبیلے یا سیاسی قائد کے ساتھ وفاداری اور اسلام کے حوالے سے عثمانیوں کی پوزیشن کی عکاس ہے' جو انہوں نے اسلام کے چیمپئن کے طور پر حاصل کی تھی۔ وقت کے ساتھ سلطنت نے تقدس کی پوزیشن اختیار کر لی' جس نے اس کے اقتدار کو صدیوں تک کے لئے محفوظ کر دیا۔ انیسویں صدی کے دوران ایک ترک مسلمان کی شناخت ترک نہیں' بطور مسلمان اور عثمان تھی۔ "ترک" کی اصطلاح یا تو ترکوں اور غیر ترکوں کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے لیے مستعمل تھی یا اسے بطور حقارت اناطولیہ کے بدوی یا جاہل انسان کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ترک تاریخ بنیادی طور پر اسلامی یا عثمانی تاریخ کے طور پر لکھی گئی اور اس میں فارسی اور عربی الفاظ کی اس قدر بھرمار ہو گئی کہ اس کا اصل حلیہ بہت حد تک کھو کر رہ گیا۔

(David Kushner, Journal of Contemporary History, April 1997)

☆☆☆☆

ترکی

عملیت پسند یا مثالیت پسند ---- ترکی رفاہ پارٹی اقتدار میں (14)

مضمون نگار کے مطابق رفاہ پارٹی کو ترکی میں ایسی قوتوں کا سامنا ہے جو اس کی پالیسیوں کے نفاذ میں رکاوٹ ہیں۔ ان میں سے ایک مضبوط سول سوسائٹی ہے' جو نہ صرف باضابطہ تنظیموں بلکہ بے ضابطہ قسم کی نچلی سطح کی سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ ان تنظیموں نے رفاہ پارٹی کی اسلام پسند تبدیلیوں کی مؤثر مزاحمت کی ہے۔ چاہے یہ ججوں کے تبادلوں کا مسئلہ ہو' در و دیوار کو اسلامی سبز رنگ میں پینٹ کرنا ہو' الکوحل پر پابندی یا انقرہ کا سرکاری سمبل اسلام سے پہلے کی قوم حتی کے